سوال

(243) فاتحہ کے بعد دوسری سورت شروع کرنے سے پہلے سکوت کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ فاتحہ اوراس کے بعد پڑھی جانے والی سورت کے درمیان سکوت فرمایا کرتے تھے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فاتحہ اوراس کے بعد پڑھی جانے والی سورت کے درمیان اس طرح سکتہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے، جیسا کہ فقہاء نے کہا ہے کہ امام اس قدر سکتہ کرے جس میں مقتدی سورۂ فاتحہ پڑھ سکے۔ آپ بہت تھوڑا سا سکوت فرمایا کرتے تھے، جس سے ایک طرف سانس لینا مقصود ہوتا اور دوسری طرف مقتدی کو موقع فراہم کیا جاتا تاکہ وہ قراءت جاری رکھتے ہوئے سورہ فاتحہ مکمل کرلے، خواہ امام قراءت کرتا رہے۔ الغرض! یہ ایک بہت چھوٹا سا سکتہ ہوتا تھا، اس میں تطویل نہیں ہوتی تھی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 277

محدث فتویٰ